



سوال

(109) برہنہ سر ہو کر نماز پڑھنا درست ہے۔ یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بخدمت علمائے فضیلت شعار گزارش ہے کہ جواب مسئلہ ہذا سے ممتاز فرمادیں۔ اگر کوئی بات بلا دریافت حال ایسے شخص کا مردی ہو جائے۔ کہ اس شخص کے ہاں علانیہ شرک و بدعت ہوتا ہو اور جلسے خلاف شریعت ہونے ہوں تو کیا بعد معلوم ہوجانے حالات مندرجہ کے اس مرشد سے تعلقات مریدی منقطع کر لینے چاہیں کیونکہ شریعت کے خلاف کرنا یا دوسروں کو کرتے دیکھنا طبیعت کو برا معلوم ہوتا ہے۔ الحاصل اگر ایسے مرشد سے قطع تعلق اور سلسلہ آمد و رفت کا بند کیا جائے۔ تو وہ شخص قابل مواخذہ تو نہیں ہو سکتا۔ براہ کرام اس عاصی کو جواب باصواب سے سرفراز فرمادیں۔

2۔ برہنہ سر ہو کر نماز پڑھنا درست ہے۔ یا نہیں جیسا کہ آجکل کے فقیر بوجہ ریا کے ننگے سر نماز پڑھا کرتے ہیں۔

3۔ مسواک اگر گھستے گھستے چھوٹی ہو جائے۔ اور قابل گرفت نہ رہے تو اس کو کیا کرنا چاہیے اکثر لوگ کہا کرتے ہیں کہ اس کو زمین میں گاڑ دینا چاہیے کہ قیامت کے دن اس کا سایہ اس شخص پر ہوگا یہ مسئلہ سچ ہے یا مصنوعی بیٹوا تو جروا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

الجواب۔ 1۔ اس صورت میں اس مرشد سے قطع تعلق کرنا ضروری ہے۔ اور آمد و رفت کا سلسلہ بھی بند کرنا لازم ہے۔ اور ایسے مرشد کی تابعداری شرعاً ہرگز دوست نہیں جیسا کہ مشکوٰۃ شریف میں ہے۔

عن 1 ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم السمع والطاعة علی المرء المسلم فیما احب وکرہ ما لم یؤمر بمعصیۃ فاذا امر بمعصیۃ فلا سمع ولا طاعة متفق علیہ وعن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما الطاعة فی المعروف وعن النواص بن سمان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا طاعة لخلق فی معصیۃ الخالق رواہ فی شرح السنۃ

سب لوگوں پر عموماً اور علمائے حقانی پر خصوصاً پر ضروری و لازم ہے۔ کہ عوام الناس کو ایسے مرشد سے ہاتھ روکیں ہاتھ سے روکیں اگر ہاتھ سے نہ روکیں تو زبان سے روکیں اگر زبان سے نہ روکیں تو دل میں ضرور بیزار ہوں۔ مگر یہ ضعف ایمان ہے جیسا کہ مسلم شریف میں ہے۔

عن 2 ابی سعید الخدری عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من رای منکم منکر فلیغیرہ بیہ فان لم یستطع فلیسنانہ فان لم یستطع فلیقلبہ وذلک اضعف الانمان

سید محمد زبیر حسین فتاویٰ زیر جلد نمبر 1 ص 240

2- بوجہ ریا برہنہ سر نماز پڑھنا درست نہیں کیونکہ ریا شرک میں داخل ہے۔

۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! مسلمان کا کام ہے۔ سننا اور اطاعت کرنا۔ خواہ اسے پسند ہو یا نہ پسند بشرط یہ وہ کام گناہ کا نہ ہو۔ اور اگر اسے گناہ کا حکم دیا جائے۔ تو نہ سننا ہے اور نہ اطاعت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا گناہ میں کسی کی اطاعت نہیں ہے۔ اطاعت صرف لہجے کام میں ہے۔ تو اس بن سمان کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ خالق کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی فرمانبرداری نہیں ہے۔

2- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی برائی دیکھے تو اسے اپنی طاقت سے روکے اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکے۔ اگر اتنا بھی نہ کر سکے تو دل سے اسے برا سمجھے اور یہ سب سے کمزور ایمان ہے۔

جیسا کہ مشحواۃ میں ہے۔

عن محمود بن لبید ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اخوف ما اتخاف علیکم الشکر الا صفر قالوا یا رسول اللہ وما الشکر الا صفر قال الیاریا واه احمد ہاں اگر بلا ریا برہنہ نماز پڑھے تو جائز ہے۔ جیسا کہ بخاری میں ہے۔

عن ابی ہریرہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یصلی احدکم فی الثواب الواحد لیس علی عاتقہ منہ شی

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز میں سر ڈھانپنا ضروری نہیں۔ ہاں یہ ایک مسنون امر ہے۔ اگر کرے تو بھجنا کرے تو گناہ گار نہیں اللہ پاک نے فرمایا!۔

یا بنی آدم خذوا زینتکم عند کل مسجد

اس آیت پاک سے ثابت ہوا کہ ٹوپی و عمامہ سے نماز پڑھنا اولیٰ ہے کیونکہ لباس سے زینت ہے اگر عمالہ یا ٹوپی بستے ہوئے تکا سلا برہنہ نماز پڑھے تو مکروہ ہے۔ اور اگر بوجہ عاجزی و انکساری برہنہ نماز پڑھے تو بلاشبہ جائز ہے۔ جیسا کہ عالم گیر یہ میں ہے۔

یکرخ الصلوۃ حاسر اراسہ اذا کان بہ سجدة العمامۃ وقد فعل ذلک تکا سلا وتاونا ولا باس بہ اذا فعلہ تنزلا و خشوعا علی ہو حسن کذا فی الذخیرۃ

3- یہ مسئلہ کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے۔ بلکہ محض مصنوعی ہے واللہ اعلم بالصواب۔ حرہ حمید الرحمن عفی عنہ سید محمد زبیر حسین فتاویٰ زیر جلد نمبر 1 ص 240

3- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے سب سے زیادہ خوف تمہارے لئے چھوٹے شرک کا ہے۔ لوگوں نے پوچھا چھوٹا شرک کیا ہے فرمایا دکھلاوا۔ 4- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی آدمی ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے۔ کہ اس کے کندھے پر اس کا کوئی حصہ نہ ہو۔ 1- اسے بنی آدم مسجدوں میں جاتے وقت اپنی زیب زینت کیا کرو۔ 2- اگر کوئی آدمی محض سستی کی وجہ سے پگڑی ہوتے ہوئے ننگے سر نماز پڑھے تو مکروہ ہے اور اگر خشوع و ذلت اور انکساری کی بنا پر ننگے سر پڑھے تو یہ بہتر ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

جلد 11 ص 383-385

محدث فتویٰ